

اس مقالے ”ڈاکٹر جسٹس ریٹائرڈ جاوید اقبال کی اقبال شناسی“ میں نہ صرف ڈاکٹر جاوید اقبال کی لکھی گئی کتابوں سے اقبال کو سمجھنے کی کوشش کی گئی اور نہ ہی صرف یہ بیان کیا گیا ہے کہ ڈاکٹر جاوید اقبال نے اقبال کے بارے میں کیا کیا لکھا ہے بلکہ جہاں جہاں ڈاکٹر جاوید اقبال کی اپنی شخصیت اور اقبال کو لے کر ڈاکٹر جاوید اقبال اور دوسرے اقبال شناسوں میں تضاد پایا جاتا ہے اُسے بھی بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور آخر میں تین نامور اقبال شناسوں سے متعلق بھی لکھا گیا ہے جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ ڈاکٹر جاوید اقبال، اقبال شناسوں میں کیا مقام رکھتے ہیں اس مقالے میں اس بات کو جانے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے کہ ڈاکٹر جاوید اقبال کا گلہ کس حد تک جائز ہے۔ ڈاکٹر جاوید اقبال کبھی اقبال کے سائے سے نکل سکے اور کیا ڈاکٹر جاوید اقبال اپنا کوئی الگ مقام بنانے میں کامیاب ہو سکے، اگر ہاں تو کس حد تک؟

آخر میں صرف اتنا کہوں گا کہ اپنے تمام اُساتذہ اور اپنی تقریباً ہم عمر بہن سیدہ ماریہ محمود کا شکریہ میں ادا نہیں کرنا چاہتا، اگرچہ ان تمام لوگوں نے میری شخصیت کو بڑھانے اور پروان چڑھانے میں ایک خاص کردار ادا کیا ہے باوجود اس کے میں، ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرنا چاہتا کیونکہ شکریہ ایک بہت چھوٹا سا لفظ ہے جس سے ان سب لوگوں کی شفقت کا صلح نہیں دیا جا سکتا اور ویسے بھی شکریہ ادا کرنے سے کسی حد تک احسان اُتر جایا کرتے ہیں لیکن ان اُساتذہ اور اپنی بہن کا احسان میں ہمیشہ اپنے سر پر رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ان سے یہ محبت، یقین اور دوستی کا رشتہ قائم رہے۔

## فیصل جمیل

جی سی یونیورسٹی، لاہور

